سیاست
The Siasat Daily

قانون بیداری مہم کے تحت سینیئر سیول جج جی سدرشن کا ایم ایس کریٹو اسکول کے طلباء سے خطاب

لیگل سرویسز اتھاریٹی کے مفت قانونی امداد سے واقف کرایا

حیدرآباد 29/اکٹوبر (پریس ریلیز): لیگل سرویسز اتھاریٹی کیا ہے اور یہ کسی طرح عوام بالخصوص خواتین اور بچوں کو قانونی امداد پہنچاتا ہے اس موضوع پر آج سٹی سیول کورٹ کے سینئر سیول جج جی سدرشن نے ایم ایس کریٹو اسکول' ملک پیٹ کے طلباء کو روشناس کرایا۔ جنسی ہراسانی اور ریگنگ کے خلاف بیداری مہم کے تحت آج ایس کریٹو اسکول میں سٹی سیول کورٹ لیگل سروس اتھاریٹی کی جانب سے ایک قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ سینیئر سیول جج جی سدرشن نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دستور ہند نے ملک کے تمام شہریوں کو برابری کے حقوق عطا کئے ہیں اور ہر شہری کو عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کے لئے بنیادی حقوق بھی دیئے ہیں؛ جن میں برابری کا حق اور جینے کا حق بھی شامل ہے۔ جج نے کہا کہ اگر کسی شہری کے بنیادی حقوق کی حق تلفی ہوتی ہے تو ملک کے دستور نے اسے یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنے حق تلفی کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائے۔ انہوں نے کہا کہ غربت اور تعلیم کی کمی کے سبب لوگ عدالت تک نہیں پہنچ سکتے۔ انہوں نے لیگل سرویسز اتھاریٹی کے

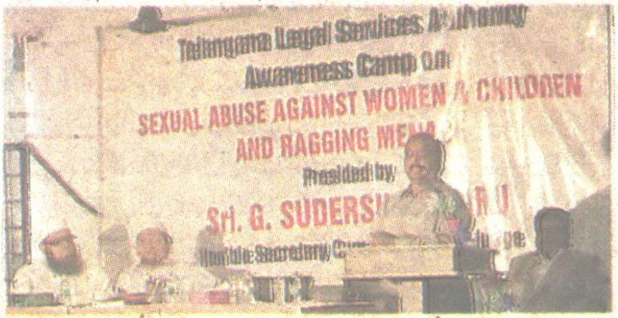

قیام اور اسکے کام کاج پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جب سپریم کورٹ کو اس حقیقت کا پتا چلا تو اس نے مرکزی سرکار کو ایک قانون بنانے کی ہدایت جاری کی جو غریب عوام کو مفت میں قانونی امداد فراہم کرے۔ سپریم کورٹ کی اس کوشش سے 1987 میں لیگل سرویسز اتھاریٹی ایکٹ 1987 وجود میں آیا۔ اس ایکٹ کے وجود آنے سے قومی سطح سے لیکر ڈسٹرکٹ سطح کے کورٹ میں غربت اور بے بس عوام خصوصاً خواتین' بچے' بزرگ اور دیگر طبقات کو مفت میں قانونی خدمات فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے لوگوں کا کیس لڑنے کے لئے لیگل سرویسز اتھاریٹی وکیل مقرر کرتی ہے اور اسکو فیس ادا کرتی ہے۔ سینئر سیول جج موصوف جو ڈسٹرکٹ لیگل سرویسز اتھاریٹی کے سکریٹری بھی ہیں نے طلباء کو انکے قانونی حقوق کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ وہ جنسی ہراسانی کے خلاف ہمیشہ چوکنا رہیں اور اجنبی' انجان اور نامحرم سے دوری بنائے رکھیں۔ انہوں نے طلباء کو کہا کہ آپ کو Good touch' اور Bad touch اچھی طرح سے معلوم ہونا چاہئے تاکہ آپ اچھی طرح اپنی حفاظت کرسکیں۔ سینیئر جج موصوف نے طلباء سے اپنے ایک گھنٹہ کی تقریر میں بڑی ہی سہل انداز میں قانونی حقوق' بچے کی شادی کے منفی اثرات' سماج میں عورتوں کے خلاف جرائم اور اغوا وغیرہ جیسے جرائم پر روشنی ڈالی اور اسکے خلاف جاری قانونی بیداری مہم سے واقف کرایا۔ انہوں نے طلباء کے سوالات کے تشفی بخش جوابات بھی دیئے۔ سینئر سیول جج موصوف طلباء کے سوالات سے کافی خوش ہوئے اور انکی تعلیمی لیاقت کی تعریف بھی کی۔ ایم ایس کے سینیئر ڈائرکٹر معظم حسین نے جج موصوف کا شکریہ ادا کرے ہوئے کہا کہ انہوں اپنا قیمتی وقت نکال کر اسکولی طلباء کو قانونی حقوق سے واقف کرایا۔ انہوں نے طلباء سے کہا کہ وہ اپنے حقوق کے تعلق سے پوری طرح بیدار رہیں۔ انہوں نے جج موصوف کے سامنے طلباء کو کورٹ ویزٹ کرانے کی درخواست کی جسے جج موصوف نے قبول کرلی۔ لیگل سرویسز اتھاریٹی کے ایڈوکیٹ شجاع اللہ خان نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے جج موصوف کا تعارف کرایا۔ اس موقع پر ایم ایس کریٹو اسکول ملک پیٹ کے پرنسپل محمد سہیل علی' ڈپٹی ڈائرکٹر عبد الواسع' اور تمام اساتذہ بھی موجود تھے۔

This news was published on 31st of October 2018

اعتماد

ETEMAAD URDU DAILY, Hyderabad

ایم ایس کریٹیو اسکول میں قانون بیداری مہم کا کیمپ

سینئر سیول جج جی سدرشن نے مفت قانونی امداد پر طلباء سے خطاب

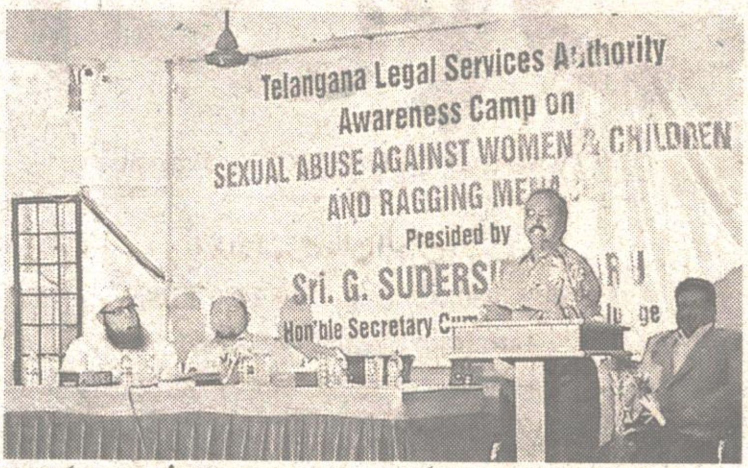

حیدرآباد 29/اکتوبر (پریس ریلیز) ایم ایس کریٹو اسکول میں سٹی سیول کورٹ لیگل سروس اتھاریٹی کی جانب سے جنسی ہراسانی اور ریاگنگ کے خلاف بیداری مہم کے تحت آج ایک قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا جس کا عنوان لیگل سرویس اتھاریٹی کیا ہے، عوام بالخصوص خواتین اور بچوں کو کس طرح قانونی امداد پہنچائی جائے؟ رکھا گیا تھا۔ اس موضوع پر آج سٹی سیول کورٹ کے سینئر سیول جج جی سدرشن نے ایم ایس کریٹو اسکول، ملک پیٹ کے طلباء کو روشناس کرایا۔۔ سینئر سیول جج جی سدرشن نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دستور ہند نے ملک کے تمام شہریوں کو برابری کے حقوق عطا کئے ہیں اور ہر شہری کو عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کے لئے بنیادی حقوق بھی دیئے ہیں۔ جن میں برابری کا حق اور جینے کا حق بھی شامل ہے۔ معزز جج نے کہا کہ اگر کسی شہری کے بنیادی حقوق کی تلفی ہوتی ہے تو ملک کے دستور نے اسے یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنے حق تلفی کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائے۔ انہوں نے کہا کہ غربت اور تعلیم کی کمی کے سبب لوگ عدالت تک نہیں پہنچ سکتے۔ انہوں نے لیگل سروسز اتھاریٹی کے قیام اور اسکے کام کاج پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جب سپریم کورٹ کو اس حقیقت کا پتا چلا تو اس نے مرکزی سرکار کو ایک قانون بنانے کی ہدایت جاری کی جو غریب عوام کو مفت میں قانونی امداد فراہم کرائے۔ سپریم کورٹ کی اس کوشش سے 1987 میں لیگل سرویز اتھاریٹی ایکٹ 1987 وجود میں آیا۔ اس ایکٹ کے وجود آنے سے قومی سطح سے لیکر ڈسٹرکٹ سطح کے کورٹ میں غربت اور بے بس عوام خصوصاً خواتین بچے، بزرگ اور دگر طبقات کو مفت میں قانونی خدمات فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے عوام کے کیس لڑنے کے لئے لیگل سرویز اتھاریٹی، وکیل مہیا کرتی ہے اور اس کی فیس ادا کرتی ہے۔ سینئر سیول جج جو ڈسٹرکٹ لیگل سرویز اتھاریٹی کے سکریٹری بھی ہیں، نے طلباء کو انکے قانونی حقوق کی جانکاری دی اور کہا کہ وہ جنسی ہراسانی کے خلاف ہمیشہ چوکنا رہیں اور اجنبی، انجان اور نامحرم سے دوری بنائے رکھیں۔ انہوں نے طلباء کو کہا کہ آپ کو Good touch اور Bad touch کے بارے میں طرح سے معلوم ہونا چاہئے تاکہ آپ اچھی طرح اپنی حفاظت کرسکیں۔ سینئر جج نے طلباء سے اپنے ایک گھنٹہ کی تقریر میں بڑی ہی سہل انداز میں قانونی حقوق، بچے کی شادی کے منفی اثرات، سماج میں عورتوں کے خلاف جرائم اور اغوا وغیرہ جیسے جرائم پر روشنی ڈالی اور اسکے خلاف جاری قانونی بیداری مہم سے واقف کرایا۔ انہوں نے طلباء کے سوالات کا تشفی بخش جوابات بھی دیئے۔ ایم ایس کے سینئر ڈائرکٹر معظم حسین نے جج کا شکریہ ادا کرے ہوئے کہا کہ انہوں اپنا قیمتی وقت نکال کر اسکولی طلباء کو قانونی حقوق سے واقف کرایا۔ انہوں نے طلباء سے کہا کہ وہ اپنے حقوق کے تعلق سے پوری طرح بیدار رہیں۔ انہوں نے جج موصوف کے سامنے طلباء کو کورٹ ویزٹ کرانے کی درخواست کی جسے جج موصوف نے قبول کرلی۔ لیگل سرویسز اتھاریٹی کے ایڈوکیٹ شجاع اللہ خان نے طلباء سے جج کا تعارف کرایا۔ اس موقع پر ایم ایس کریٹو اسکول ملک پیٹ کے پرنسپل محمد سہل علی، ڈپٹی ڈائرکٹر عبد واسع، اور تمام اساتذہ بھی موجود تھے۔

This news was published on 30th of October 2018